دفتر میثاق، رحمان پورہ، اچھرہ، لاہور

جان پدر سلمہ ربہ

آج میں تمہیں خط لکھنے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ تمہارا خط مل گیا۔ اگرچہ مسعود کے خطوط سے بھی تمہاری خیریت معلوم ہوتی رہتی تھی مگر تمہارے سواد خط نے فی الواقع آنکھوں کو روشنی اور دل کو سرور بخشا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور سب گھر والوں اور عزیزوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ مجھے ہر ایک کی خیر و عافیت کا انتظار رہے۔ تفصیل کے ساتھ شادی کے حال سے بھی آگاہ کرو اور عزیزوں کا حال بھی لکھو۔ بشیر سلمہ آج کل کہاں ہیں۔ مجھے ان کا پتہ معلوم نہیں ہے۔ تم ان کو لکھو کہ اپنے اور بچوں کے حال سے آگاہ کرتے رہیں۔ منور، ثریا، اختر، سعادت اور میری سب بہنوں اور ان کے بچوں کا حال لکھو اور ان سب کو میری طرف سے دعا اور سلام کہو۔ اس زمانے میں ان سب کے لیے میں برابر دعا کرتا رہا ہوں۔ لڑکی، بانو کی پھوپھا اور منور کی حالت کے لیے بھی مجھے انتظار رہے۔

ابو صالح مرحوم کے بچے یہیں لاہور میں میرے ساتھ ہیں۔ خدا کے فضل سے سب خوش ہیں۔ سب تم کو سلام کہتے ہیں۔ لندن میں سراج اور بچے آج کل انگلینڈ میں ہیں۔ ان کی خیر و عافیت روزانہ فون سے معلوم ہوتی رہتی ہے سب بخیریت ہیں۔ میں ہر سال عزیزوں سے ملنے کے لیے انگلینڈ جاتا ہوں۔ مریم بھی میرے ساتھ ہوگی۔ اس کی طبیعت اوپر کچھ خراب ہو گئی تھی۔ اب اچھی ہے۔ تمہارے خط سے اس کو اور تمہاری امی کو بڑی خوشی ہوئی۔ ان کی طرف سے سب لوگوں کو دعا اور سلام کہو۔

ممتاز سلمہ سے ملاقات ہوئی ہو تو ان کو بھی میرا سلام پہنچا دو اور ان سے کہو کہ مجھے ان کے اور ان کے بچوں کا حال معلوم کرنے کا شوق ہے۔

دعاگو

امین احسن اصلاحی

۲۲ مارچ ۷۶

عزیزی ابوسعد سلمہ

موضع بمہور۔ ڈاکخانہ مبارکپور

ضلع اعظم گڑھ۔ یو۔ پی (بھارت)